صدقہ جاریہ

جہانِ تازہ

فاروق الرحمن یزدانی

اللہ تعالیٰ نے دنیاوی زندگی کی صورت میں ہر انسان کو ایک موقعہ دیا ہے کہ وہ اپنی اخروی وابدی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے کوشش کرے اور آخرت کے لئے ذخیرہ کرے۔ اب یہ بات انسان پر منحصر ہے کہ وہ اس مہلت سے کتنا فائدہ اٹھاتا ہے۔ کیونکہ یہ مہلت ایک متعین وقت تک ہے۔ جونہی وہ معینہ وقت ختم ہوگا یہ مہلت بھی ختم ہو جائے گی۔ اس کو ختم کرنے والی چیز موت ہے کہ جب موت انسان کی دنیاوی زندگی کا سلسلہ منقطع کرتی ہے تو اس کے ساتھ ساتھ اس کے اعمال، جدوجہد اور آخرت کو سنوارنے کی تمام کوششوں کا سلسلہ بھی منقطع ہو جاتا ہے۔ البتہ بعض لوگ ان مہلت کے دنوں میں کوئی ایسا کارنامہ سرانجام دے جاتے ہیں کہ جو ان کی موت کے بعد بھی لوگوں کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے۔ تو اللہ کریم اس عمل کے بانی اور موجد کو اس کی موت کے بعد بھی اس کے اجر اور ثمرات سے محروم نہیں فرماتے۔ ایسے لوگ بڑے خوش نصیب ہوتے ہیں جو مرنے کے باوجود زندہ رہتے ہیں کہ جیسے زندہ انسان اپنے نامہ اعمال میں نیکیوں کا اضافہ کرتے ہیں اس فوت شدہ کے ذخیرہ اعمال میں بھی خیر و بھلائی کا مسلسل اضافہ ہو رہا ہوتا ہے۔ انہی خوش بخت لوگوں میں سے ماضی قریب کی ایک عظیم شخصیت شہید اسلام علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمۃ اللہ علیہ بھی تھے جنہوں نے آج سے ٹھیک انتالیس برس پہلے ”مجلّہ ترجمان الحدیث“ کی بنیاد رکھی۔ اس وقت کیا حالات تھے اس کی کیا ضرورت تھی؟ اس سے ہمیں کوئی بحث نہیں ہم نے دیکھنا یہ ہے کہ اس عظیم مورچے سے دفاع اسلام، تحفظ عقیدہ ختم نبوت اور حجیت حدیث کے لئے خصوصاً کیا کیا کارنامے سرانجام دیئے گئے۔ کتنے لوگوں کا عقیدہ درست ہوا اور کتنے لوگ گمراہی سے بچ گئے۔

حضرت علامہ شہید رحمۃ اللہ علیہ کے عظیم کارناموں میں سے ”مجلّہ ترجمان الحدیث“ ایک بہت بڑی دلیل ہے۔ جو اپنی آبرومندانہ زندگی کے انتالیس برس مکمل کر کے چالیسویں سال میں قدم رکھ چکا ہے اور اس کا پہلا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ (اس کی کامیابی کیلئے دعا بھی فرمائیں اور اس کی بہتری کے لئے کوشش بھی کریں) پھر لائق ہزار تحسین ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس شجر سایہ دار کی نہ صرف حفاظت کی بلکہ اس کی نشوونما کے لئے مناسب خوراک بھی مہیا کی۔ ان لوگوں میں ایک بڑا نام محسن اہل حدیث میاں فضل حق رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جنہوں نے تقریباً آج سے سولہ برس قبل علامہ شہیدؒ کے اس پودے کی آبیاری کا ذمہ اٹھایا اور پھر اس کا حق ادا کر دیا ان کے بعد ان کا خاندان اور رفقاء کار اس ذمہ داری کو خوب نبھا رہے ہیں اور آج تک یہ ”عظیم جریدہ“ جامعہ سلفیہ فیصل آباد سے مسلسل شائع ہو رہا ہے۔ اللہ کریم ان سب کے علم، عمل اور عمر میں برکت فرمائے۔ آمین۔

مجلّہ ترجمان الحدیث جہاں اپنے بانیان کے لئے صدقہ جاریہ ہے وہاں وہ لوگ بھی اس اجر و ثواب کے پورے پورے مستحق ہیں جو مجلّہ کی انتظامیہ کو مفید آراء، عمدہ مضامین اور مالی واخلاقی تعاون سے نوازتے ہیں۔ ذرا غور فرمایئے کہ اس کے صفحات میں شائع ہونے والے مسائل کو پڑھ کر اگر کوئی عمل کرے گا اور پھر دوسروں کو بھی اس کی تعلیم دے گا تو جب تک یہ سلسلہ جاری رہے گا اس کے ہمہ قسم کے معاونین قبل الموت و بعد الموت اس کے اجر و ثواب کے مستحق ہونگے۔ اس لئے ہم سب کو اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عطا فرمائی ہوئی اس مہلت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایسے اقدام کرنے چاہئیں کہ جو مہلت ختم ہونے کے بعد بھی ہمارے لئے مفید ثابت ہوں۔ وما علینا الا البلاغ المبین